

Subject: ترجمہ القرآن Test: 04 Wks
Class: ICS (phy) [Part I] Date: 20-11-24

حصہ انتہائی

سوال نمبر: 01 "آیت"

ترجمہ: "وہ آیت سے مال غنیمت کے (حکم کے) بارے میں سوال کرتے ہیں آیت فرما دیجئے مال غنیمت تو اللہ اور رسول کے لیے ہے تو اللہ (کی بنا پر مانی) سے ڈرو اور آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو الرتم (واقعہ) مومن ہو۔"

سوال نمبر: 02 "مضامین اور نکات"

تعارف

1. آیات: اس میں ۷۵۱ تھیں آیات ہیں۔
2. سورۃ: یہ قرآن کی ترتیب کے اعتبار سے (۸۱) آٹھویں سورۃ ہے۔
3. پارہ: یہ سورۃ (۱۵) رسوے میں ہے۔
4. منزل: یہ سورۃ (۲) دوسری منزل میں شامل ہے۔
5. رکوع: اس کے (۱۵) رس رکوع ہیں۔
6. معنی: انفال، نفل کی جمع ہے اور نفل 'ذائد چیز' کو کہتے ہیں۔
7. وجہ تسمیہ: اس سورۃ میں مال غنیمت کی تقسیم کے احکام بیان ہوئے ہیں۔ اسی مناسبت سے اس کا نام 'انفال' رکھا گیا۔

8. غزوہ بدر کے بارے میں: اس سورۃ میں غزوہ بدر کے دن کو 'یوم الفترقان' کہا گیا ہے۔ اس اسلامی لشکر میں صحابہ کرامؓ کی تعداد 313 تھیں سو تیرا فقی۔ ان کے پاس کل (70) ستر اونس (77) دوسو تھوڑے، اور (60) ساٹھ زبیں تھیں۔
9. ابوسفیانؑ کا نثار: جب ابوسفیان کو آپؐ کے ارادے کا علم ہوا تو اس نے ایک تیز رفتار ایلی الوجیل کے پاس بھیج کر اس واقعہ کی اطلاع دی اور پورے لاکھ لشکر کے ساتھ مسلمانوں پر حملہ کرنے کا مشورہ دیا۔

”مرکزی مضمون“

سورۃ انفال کا مرکزی مضمون 'اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت' ہے۔

مضامین

1. **تعالیٰ خالک:** سورۃ انفال میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات بھی یاد دلانے ہیں۔ مسلمانوں نے جس جان نثار کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی تعریف اور جو صلہ افزائی بھی فرمائی ہے۔ ان کی نشانیاں بھی بتائی گئی ہیں جو کہ ان کی کمزوریاں ہیں جو کہ اس جنگ میں بھی سامنے حاضر ہوں گی۔ آئندہ آنے والے وقت کے لیے بھی ہدایت دی گئی ہے۔ جو ہمیشہ کے لیے کامیابی کا سبب بن سکتا ہے فتح پانے کے لیے۔
2. **احکام:** اس سورۃ میں مال غنیمت اور جہاد کے بہت سے احکامات بیان کیے ہیں۔
3. **ہجرت کا حکم:** غزوہ بدر اقل میں کفار مکہ کے ظلم و ستم کے پس منظر میں آیا ہے۔ اس سورۃ میں ان حالات کا بھی ذکر آیا ہے جس میں حبشہ کو مکہ مکرمہ سے ہجرت کا حکم ہوا۔ جو مسلمان مکہ میں رہ گئے تھے ان کو حکم تھا کہ وہ ہجرت کر کے مدینہ کی جانب روانہ ہوں۔

”مضمون نکات کی سورت میں“

1. فرشتوں کا نزول:
نزول ہر سال میں فرشتوں کے نزول کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی عیسیٰ مدد کا تذکرہ کیا ہے
2. آغاز:
اس سورہ کا آغاز مسلمانوں کو تقویٰ، اطاعت حق، ذکر الہی اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی تعلیم دی ہے۔
3. ایمان کی صفات:
سورہ کے آغاز اور اختتام پر سے اہل ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں اور اللہ طرف سے عنایت کے وعدے کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔
4. تلقین:
مدینہ منورہ کے علاوہ دیگر علاقوں میں مقیم مسلمانوں کو بھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ آنے کی تلقین کی گئی ہے۔
5. جھگڑے:
باہمی جھگڑوں اور اختلافات کے بُرے نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔
6. اطاعت کا حکم:
اللہ تعالیٰ اور حضرت محمدؐ کی اطاعت و فرمانبرداری کا حکم بہت تاکید کے ساتھ دیا گیا ہے۔

علم و عملی نکات

1. کامیابی کی ضمانت:
ظاہری وسائل کی بجائے اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرنا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔
2. شکر کا جذبہ:
اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

3. فتنے کا باعث:

مال اور اولاد کی محبت میں حد سے بڑھ کر جانا فتنے کا باعث قرار دیا جاتا ہے۔

4. حق و باطل:

حق و باطل کی کشمکش کے نتیجے میں اہل حق اور اہل باطل کے درمیان فرق قائم ہو جاتا ہے، انوں ٹھوٹے اور ٹھوٹے الٹ کر دیے جاتے ہیں۔

5. دین کا غلبہ:

دین اسلام میں جہاد کا اس مقصد فتنے کا خاتمہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے۔

6. مدار:

سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ میں جہاد کیا کرتے ہیں۔ وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کی وقت ایک دوسرے کی مدد بھی کیا کرتے ہیں۔

حاصل کلام

بدر کے مقام پر دونوں لشکروں کا مقابلہ ہوا۔ مسلمانوں کی تعداد اور ساز و سامان دشمنوں کے مقابلے میں بہت کم تھا لیکن اللہ نے فضل و کرم سے مسلمانوں کو شاندار فتح نصیب ہوئی۔ ابو جہل بمحبت قریش کے (70) سردار ہمارے گئے (70) افراد گرفتار ہوئے اور باقی لوگ میدان جنگ سے بھاگ گئے تھے۔